قسم ہے قلم کی اور جو کچھ لکھتے ہیں ، القرآن

A B C CERTIFIED اسلام آباد، پشاور، لاہور، ملتان، رحیم یار خان، مظفر آباد، کراچی، فرینکفرٹ، لندن، گلگت بلتستان سے بیک وقت شائع ہونے والا پہلا اردو اخبار 2624764-2624765 2277832-2828647

E-mail:ausaf@dsl.net.pk

اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار

http://www.dailyausaf.com

روزنامہ اوصاف اسلام آباد

DAILY AUSAF ISLAMABAD

چیف ایڈیٹر: مہتاب خان

ایڈیٹر: محسن بلال خان

جلد 22 ہفتہ، 12 ذی القعد 1441ھ، 4 جولائی 2020، 20 ہاڑ 2077 ب، صفحات 10 قیمت 20 روپے شمارہ: 196

# پاکستان کا تعلیمی معیار دنیا سے پیچھے، پالیسی سازوں کو غور و فکر کی ضرورت ہے

پرویز ہود بھائی

## ہمارا معیار تعلیم دنیا کے تعلیمی نظاموں سے مطابقت نہیں رکھتا توازن پیدا کر کے مقاصد تعلیم کو حاصل کیا جائے، معروف دانشور و ماہر تعلیم

## کرونا وباء کے اس مشکل وقت میں اتحاد اور سماجی ہم آہنگی کو مزید بڑھانے کی ضرورت ہے، ڈاکٹر جمیل چترالی

پشاور (بیورو رپورٹ) مشکلات کو مواقع میں بدلنا زندہ قوموں کی نشانی ہوتی ہے اور زندہ قومیں صرف معیاری تعلیم کی بدولت وجود میں آتی ہیں۔ پاکستان میں نظام تعلیم کے پالیسی سازوں کو غور و فکر کی ضرورت ہے کیونکہ ہم تعلیمی معیار میں دنیا سے کوسوں پیچھے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار معروف سائنس دان دانشور اور ماہر تعلیم پرویز ہود بھائی نے سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون پراجیکٹ کے زیر اہتمام (تعلیم سماجی ہم آہنگی اور اختراع کے موضوع پر) آن لائن ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ویڈیو لنک پر منعقدہ دو الگ الگ ورکشاپس میں پختونخوا کی مختلف یونیورسٹیوں کے تقریباً چالیس طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون کا بنیادی مقصد فاصلوں کو مٹانا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے پرویز ہود بھائی نے کہا کہ معیار تعلیم کو بہتر بنانے کے لئے زیادہ پیسوں کی بجائے زیادہ غور و فکر اور اپنا طرز عمل بدلنے کی ضرورت ہے۔ کامیاب معاشروں میں اساتذہ معاشرتی دربان کی حیثیت سے مقاصد تعلیم سے آگاہ ہوتے ہیں اور وہ مقدار کی بجائے معیار پر توجہ دیتے ہوئے معاشرے کی حفاظت اور ترقی میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ بدقسمتی سے پاکستان میں رائج معیار تعلیم دنیا کی تعلیمی نظاموں سے مطابقت نہیں رکھتا۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ معیار اور مقدار دونوں میں توازن پیدا کر کے مقاصد تعلیم کو حاصل کیا جائے۔ اور اس مقصد کے حصول کے لئے پرائمری تعلیم پر سب سے زیادہ توجہ دینی چاہیے۔

Scanned with CamSc

اللہ ہی کیلئے ہیں مشرق ومغرب القرآن

DAILY MASHRIQ PESHAWAR

روزنامہ مشرق پشاور

عہد نو کے بانی سید تاج میر شاہ

مسلسل اشاعت کے 53 سال

ABC CERTIFIED

پشاور اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار

جلد 53 | ہفتہ 12 ذیقعد 1441ھ 4 جولائی 2020ء 22 ہاڑ قیمت 20 روپے | شمارہ 233

# ہم تعلیمی معیار میں دنیا سے کوسوں پیچھے ہیں، پرویز ہود بھائی

## معیار تعلیم بہتر بنانے کے لئے زیادہ پیسوں کی بجائے زیادہ غور وفکر اور طرز عمل بدلنے کی ضرورت ہے

## پاکستان میں رائج معیار تعلیم دنیا کے تعلیمی نظاموں سے مطابقت نہیں رکھتا، ورکشاپ سے خطاب

پشاور (مشرق نیوز) مشکلات کو مواقع میں بدلنا زندہ قوموں کی نشانی ہوتی ہے اور زندہ قومیں صرف معیاری تعلیم کی بدولت وجود میں آتی ہے۔ پاکستان میں نظام تعلیم کے پالیسی سازوں کو گہرے غور وفکر کی ضرورت ہے کیونکہ ہم تعلیمی معیار میں دنیا سے کوسوں پیچھے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار معروف سائنس دان دانشور اور ماہر تعلیم پرویز ہود بھائی نے سی آر ایس ایس کے اوکی تڑون پراجیکٹ کے زیر اہتمام (تعلیم سماجی ہم آہنگی اور اختراع کے موضوع پر) آن لائن ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ویڈیو لنک پر منعقدہ دو الگ (بقیہ 37 صفحہ 10)

بقیہ نمبر | پرویز ہود بھائی | 37

الگ ورکشاپس میں پختونخوا کے مختلف یونیورسٹیوں کے تقریباً چالیس طلباء وطالبات نے حصہ لیا۔ پرویز ہود بھائی نے کہا کہ معیار تعلیم کو بہتر بنانے کے لئے زیادہ پیسوں کی بجائے زیادہ غور وفکر اور اپنا طرز عمل بدلنے کی ضرورت ہے۔ کامیاب معاشروں میں اساتذہ معاشرتی دربان کی حیثیت سے مقاصد تعلیم سے آگاہ ہوتے ہیں اور وہ مقدار کی بجائے معیار پر توجہ دیتے ہوئے معاشرے کی حفاظت اور ترقی میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ بدقسمتی سے پاکستان میں رائج معیار تعلیم دنیا کی تعلیمی نظاموں سے مطابقت نہیں رکھتا ہے۔ دنیا میں تعلیم کا مقصد ذہنی وسعت، تنقیدی سوچ اور مہارتوں کا حصول ہوتا ہے جبکہ ہمارے ہاں زیادہ نمبر لیکر کاغذ کی ڈگری حاصل کرنے کو تعلیم سمجھا جاتا ہے۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ معیار اور مقدار دونوں میں توازن پیدا کر کے مقاصد تعلیم کو حاصل کیا جائے۔ ہمیں صدیوں پرانا لیکچر دینے کا نظام بدلنے اور استاد اور شاگرد کے درمیان تنقیدی سوالات اور مباحثے کے ذریعے اسکو آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ آن لائن ورکشاپ کے چھٹے راونڈ سے پروفیسر ڈاکٹر جمیل چترالی نے بھی خطاب کیا۔